F. 6-4 (Edit) /2017 NCPUL Press release

Tel: No.: 011-49539000
Fax No.: 011-49539099

jk"Vh; mn Hkk"kk fodkl ifj"kn

Website.: www.urducouncil.nic.in
E-mail.: urducouncil@gmail.com
: urduduniyancpul@yahoo.co.in

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھون
Farogh-e-Urdu Bhawan
FC-33/9, Institutional Area
Jasola, New Delhi-110025

Dated: 07/02/2017

مدارس کو عصری علوم سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت: پروفیسر ارتضیٰ کریم

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، حکومت ہند، نئی دہلی اور مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد کے اشتراک سے دس روزہ اورینٹیشن پروگرام برائے اساتذۂ مدارس کا افتتاح

حیدرآباد 7 فروری (پریس نوٹ): قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، حکومتِ ہند، نئی دہلی کے تعاون سے مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد میں 7 فروری 2017 کو دس روزہ تربیتی پروگرام کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے فرمایا کہ قرآن اور اسلام کو عصری علوم اور وسائل سے کسی طرح کا پرہیز نہیں ہے شرط یہ ہے کہ عصری علوم کو مثبت کاموں کے لیے استعمال کیا جائے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ مذہبِ اسلام اور مدارس نے ہر زمانے کے وسائل اور علوم کو اس عہد کے مطابق اپنانے کی کوشش کی ہے۔

صدارتی تقریر فرماتے ہوئے وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے موضوع کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کو عصری تقاضوں کے شانہ بہ شانہ چلنا چاہیے چونکہ عصری تقاضوں سے چشم پوشی مناسب نہیں ہے۔ دینی مدارس کے فارغین کو عصری تعلیم سے جوڑنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔

اس موقع پر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر ارتضیٰ کریم نے پروگرام کی غرض وغایت پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ قومی کونسل اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے مسلسل کوشاں ہے اور ہم یہ بھی چاہتے ہیں کہ ملک میں موجود ان مدارس کو عصری علوم اور فنون سے بھی لیس کیا جائے جو ہماری ذمے داری ہے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ ہمارے مدارس موجودہ عہد کے مسائل سے واقف ہوں اور ان کے حل کے لیے جو وسائل موجود ہیں ان سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں۔ دس دن کا یہ تربیتی پروگرام دراصل اسی سلسلے کی ایک کوشش ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ مدارس سے وابستہ اساتذہ طالب علموں میں ایسا ذوق وشوق پیدا کریں جس سے عصری علوم کی طرف ان کی رغبت بڑھے اور عصری علوم کو وہ علمِ نافع کے طور پر برتنے کی کوشش کریں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ اساتذہ بچوں کی کردار سازی پر بھی دیانت داری کے ساتھ غور کریں۔ مشکل یہ ہے کہ فی زمانہ تعلیم تو عام ہو رہی ہے مگر صحیح تربیت نہ ہونے کی وجہ سے وہ تعلیم جو ہمارے لیے منفعت بخش ہوسکتی تھی وہ کج روی، انتشار اور منافرت کا سبب بنتی جارہی ہے۔ اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ تعلیم کے ساتھ ہمارے اساتذہ اور والدین بچوں کی تربیت کی جانب زیادہ توجہ دیں۔ دینی مدارس کو عصری علوم اور تقاضوں سے خوف زدہ ہونے کی جگہ ہم آہنگ ہونے کی ضرورت ہے۔

پروگرام کی نظامت پروفیسر محمد محمود صدیقی صاحب نے فرمائی۔ پروفیسر ایچ خدیجہ بیگم، ڈائرکٹر، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے اپنے مرکز کا تفصیلی تعارف بھی پیش کیا اور اس سلسلے میں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر کریم کا دل جس طرح اردو کے لیے دل گداز ہے

وہ ملک میں موجود مدارس کے طلبہ کے لیے بھی ہمیشہ فکرمند رہتے ہیں۔ یہاں اورینٹیشن پروگرام میں ان کی موجودگی اس بات کا ثبوت ہے۔ پروگرام کے اختتام پر جناب مصباح انظر، اسسٹنٹ پروفیسر، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد نے تمام مہمانوں، شرکا اور پریس کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ دس دن تک چلنے والا یہ تربیتی پروگرام کامیابی سے ہم کنار ہوگا۔

(رابطہ عامہ سیل)